40216-وطنی مرغی کے ذبح کا طریقہ معلوم نہ ہونے والے کے لیے کھانے کا حکم

سوال

کیا ہوٹلوں میں موجود مرغی اور گوشت کھانا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ مجھے معلوم میں نہیں ہے کہ اسے شریعت اسلامیہ کے مطابق ذبح کیا گیا ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

صحیح بخاری میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ آکر کہنے لگے :

کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں ہمیں نہیں معلوم کہ آیا انہوں نے اس پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم بسم اللہ پڑھو اور کھا لو"

میں کہتا ہوں : وہ لوگ ابھی کفر کے قریبی عہد سے تعلق رکھتے اور اسلام میں نئے نئے داخل ہوئے تھے، انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ نام لیں یا نہ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم خود بسم اللہ پڑھو اور پھر اسے کھا لو.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا مباح قرار دیا اگرچہ ہمیں علم نہ ہو کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں، اور اسی طرح اگر ہمیں یہ علم نہیں کہ آیا اسے صحیح طریقہ پر ذبح کیا گیا ہے یا نہیں تو پھر بھی کھانا مباح ہے، کیونکہ جب کوئی فعل کسی اہلیت والے شخص سے صادر ہو تو وہ فعل اصلا صحیح اور نافذ ہوتا ہے لیکن اگر کوئی دلیل ہو تو پھر نہیں.

اگر ہمارے پاس کسی مسلمان، یا یہودی یا نصرانی کا ذبح کیا ہوا گوشت آئے تو ہم اس کے متعلق یہ نہیں دریافت کرینگے کہ یہ کیسے ذبح ہوا ہے، اور نہ ہی یہ پوچھیں گے کہ کیا اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں ؟

جب تک اس کے حرام ہونے پر کوئی دلیل قائم نہیں ملتی وہ گوشت حلال ہے، اور یہ اللہ تعالی کی جانب سے آسانی ہے، وگرنہ ہمارے لیے تو بہت مشکل ہوتی کہ جب بھی کوئی ذبح کرنے والا ہمیں گوشت پیش کرتا، ہم اس سے سوال کرتے : اسے ذبح کرنے والا کون ہے ؟ کیا وہ نمازی ہے یا نہیں ؟ کیا اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں ؟ کیا خون بہا ہے یا نہیں ؟ الخ

لیکن اللہ تعالی کی طرف سے آسانی ہے کہ اہلیت والے شخص سے صادر شدہ فعل اصلا صحیح اور نافذ ہوتا ہے، الا کہ کوئی دلیل مل جائے.